

# جناب عباس نقوی کا مرکزی وقف کونسل کی 76 ویں میٹنگ سے خطاب

Posted On: 29 JUN 2017 4:16PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 29 جون۔ اقلیتی امور (آزادانہ چارج) اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت جناب مختار عباس نقوی نے آج کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران، وقف مافیا کے ذریعہ وقف ا ملاک پر ناجائز قبضے کے سلسلے میں دوہزار سے زیادہ فوجداری مقدمات قائم کئے گئے ہیں اور وقف بورڈوں میں ا علی عہدوں پر فائز متعدد افراد کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔

نئی دہلی میں مرکزی وقف کونسل کی 76 ویں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جناب نقوی نے کہا کہ مرکزی مودی حکومت کے تحت ان املاک کو وقف مافیاؤں کے ناجائز قبضے سے چھڑا کر انہیں سماج کے اقتصادی اور سماجی طور پر پسماندہ ضرورت مندوں کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان املاک میں تعلیمی، سماجی اور صلاحیت کو فروغ دینے سے متعلق بہت سے پراجیکٹ شروع کئے جا رہے ہیں۔

جناب نقوی نے بتایا کہ اقلیتی امور کی وزارت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ پورے ملک میں وقف بورڈوں اور ان کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنادیا جائے۔ وزارت اس سلسلے میں ریاستی وقف بورڈوں کو ہر ممکن امداد فراہم کر رہی ہے۔ وقف بورڈوں اور ان کی ا ملاک کے کمپیوٹرائزیشن کے ذریعہ شفافیت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

جناب نقوی نے کہا کہ مرکزی سطح پر ”مقدمات کا فیصلہ کرنے والا“ ایک نفری بورڈ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی صدارت میں قائم کیا گیا ہے جو وقف ا ملاک سے متعلق شکایات اور تنازعات سے نمٹے گا۔ ریاستوں کے تین نفری ٹرائیبونل قائم کئے جا رہے ہیں۔ تقریباً 21 ریاستوں نے اب تک اس طرح کے ٹرائیبونل قائم کر لئے ہیں۔ دوسری ریاستوں کو بھی جلد ہی ایسا ہی کرنا چاہئے۔ پورے ملک میں تقریباً 5,12,556 درج شدہ اور غیر درج شدہ وقف جائیدادیں ہیں۔ تمام وقف ا ملاک کے کمپیوٹرائزیشن کے بعد ان کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

جناب نقوی نے کہا کہ اقلیتی امور کی وزارت تمام مندرج اقلیتوں مثلاً مسلمانوں، عیسائیوں، بودھوں، سیکھوں، پارسیوں اور جینیوں کو سماجی، اقتصادی، تعلیمی طور پر بااختیار بنانے کے سلسلے میں کام کر رہی ہے اور یہ کام ایک مشن اور عہد کے طور پر کیا جا رہا ہے۔

جناب نقوی نے کہا کہ عزت مآب وزیراعظم نریندر مودی کے زیر قیادت حکومت نے پچھلے تین برسوں کے دوران اقلیتوں کی، سماجی، اقتصادی اور تعلیمی ترقی کے لئے جو اقدامات کئے ہیں وہ ”خوشنودگی کے بغیر بااختیار بنانے“ کی پالیسی کی عکاسی کرتے ہیں۔ جناب نقوی نے کہا کہ اقلیتی امور کی وزارت اقلیتوں کے غریب پسماندہ اور کمزور طبقوں کو 3E یعنی تعلیم، روزگار اور بااختیار بنانے کے ذریعے اصل دائرے میں ان کا حصہ دلانے میں کامیاب رہی ہے۔

جناب نقوی نے کہا کہ ہماری ”خوشنودگی کے بغیر بااختیار بنانے“ کی پالیسی نے اقلیتوں کے مابین ترقی اور اعتماد کا ایک ماحول قائم کیا ہے۔ اقلیتی امور کی وزارت نے پچھلے تین برسوں کے درمیان بہتر تعلیم، صلاحیت کے فروغ اور ہر ضرورت مند شخص کو روزگار فراہم کرنے کی اسکیموں اور پروگراموں پر عمل کیا ہے۔

جناب نقوی نے بتایا کہ اس طرح کے پروگراموں مثلاً ”غریب نواز اسکل ڈیولپمنٹ سینٹر“ ”استاد“ ”نئی منزل“ ”نئی روشنی“ ”سیکھوں اور کماؤ“ ”پڑھو پردیس“ ”پروکیس پنچایت“ ”ہنر ہارٹ“ ”ہم مقصدی“ ”سبھاؤ منڈپ“ ”وزیراعظم کا نیا 15 لکاتی پروگرام“ ”ہم جہت ترقیاتی پروگرام“ ”لڑکیوں کے لئے بیگم حضرت محل اسکالر شپ“ وغیرہ نے اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے ہر ضرورت مند کی آنکھوں میں خوشی اور اس کی زندگی میں خوشحالی کو یقینی بنایا ہے۔ جناب نقوی نے کہا کہ اقلیتی طبقوں کے ہزاروں اسکولوں اور مدرسوں کو پچھلے تین مہینوں کے دوران 3T یعنی ٹیچروں، ٹفن اور ٹوائلٹس سے منسلک کیا گیا ہے ان تعلیمی اداروں میں وہ ادارے بھی شامل ہے جو گردواروں، جینیوں، بودھوں اور پارسی برادری کی طرف سے چلائے جا رہے ہیں۔

م ن۔ ج ا۔ رض

U-2951